تاریخ مدرسہ شاہی (مراد آباد)

مدرسہ شاہی مراد آباد برصغیر کے چند اہم تاریخی مدارس اسلامیہ میں سے ایک ہے اس کا قیام حضرت مولانا محمد قاسم نانوتویؒ کی تحریک پر ۱۲ فروری ۱۸۷۹ء کو عمل میں آیا تھا اس کا اصلی نام مدرسہ الغربا قاسم العلوم تھا لیکن مدرسہ شاہی کے عرف سے سے شہرت پائی اس کے قیام کے مقاصد وہی تھے جو دارالعلوم دیوبند کے تھے اور تحریک ولی اللّٰہی کے انھیں اکابر کی اسے سرپرستی حاصل جو دارالعلوم دیوبند کے بانی مبانی تھے اس کی مسند درس وتدریس کو مشاہیر اہلِ علم اور ماہرین علوم وفنونِ اسلامی نے رونق بخشی۔ اس کی تاریخ میں مولانا عبدالحق مدنیؒ کا دورِ اہتمام ہمیشہ یادگار رہے گا۔ موجودہ دور میں اس کے مہتمم مولانا سید رشید الدین حمیدی مدظلہ ہیں اگرچہ مختلف جہات میں اس کی خدمات کا پیمانہ ہمیشہ بلند دارجمند رہا ہے، لیکن مولانا حمیدی کے دورِ اہتمام میں مدرسے کی خدمات کا دائرہ درس وتدریس سے لے تصنیف وتالیف، تبلیغ واشاعت اسلام دعوت واصلاح اور قوم وملت اور ملک ومختلف میدانوں میں تک پھیل گیا ہے۔

ابھی تک مدرسہ شاہی کی تاریخ اور اس کی ہمہ جہت خدمات کا کوئی تذکرہ موجود نہیں تھا۔ حضرت مولانا سید رشید الدین حمیدی مدظلہ کی توجہ سے یہ خدمت نہ صرف انجام پائی بلکہ نہایت شاندار پیمانے پر اور نہایت جامع انداز میں انجام پائی۔ یہ خدمت مدرسے کے ترجمان "ندائے شاہی" کے خصوصی نمبر "تاریخ شاہی" کے عنوان سے انجام دی گئی ہے۔

یہ نمبر ساڑھے چھ سو سے زیادہ صفحات میں چھ ابواب کے تحت مرتب کیا گیا ہے اور مدرسہ کے تعلیمی نظام اور شعبہ جات کے تعارف، جدید تعمیرات کی تصاویر، معائنوں اور رپوٹوں وغیرہ کے علاوہ تقریبًا نوے مضامین نظم ونثر پر مشتمل ہے اور مدرسہ کے قیام کی تاریخ، پس منظر، مقاصد کے تعارف، مختلف دائروں اور میدانوں میں اس خدمات کے تذکرے، اس کے اربابِ اہتمام، اصحاب درس وتدریس، مسند نشینان علوم وفنون، فیض یافتگان مرکز ہدایت کے تذکار وسوانح وغیرہ کی صورت میں مطالعے کی ضرورت اور ذوق کی

بقیہ صفحہ ۱۵ پر دیکھیں